یہ اخبار ہفتہ وار ہر جمعہ کے دن مطبع اہلحدیث امرتسر سے شائع ہوتا ہے

رجسٹرڈ ایل نمبر ۳۵۲

THE AHL-I-HADIS-AMRITSAR

اہلحدیث

امرتسر ۸ شعبان [illegible] ہجری مطابق [illegible] جمعہ مبارک

اغراض اخبار ہذا — قیمت اخبار سالانہ

(۱) دین اسلام اور سنت نبوی علیہ السلام کی حمایت کرنا اور اشاعت کرنا۔

(۲) مسلمانوں کی عموماً اور اہلحدیث کی خصوصاً مذہبی اور دنیوی خدمت کرنا

گورنمنٹ اور مسلمانوں کے تعلقات درست کرنا

گورنمنٹ عالیہ سے — عہ

والیان ریاست سے — عہ

رؤسا اور جاگیرداروں سے — للعہ

عام خریداروں سے — عہ

قیمت ششماہی — عہ

نمونہ کا پرچہ مفت بھیجا جاتا ہے ٹکٹ آنے پر

نامہ نگاروں کے مضامین اور تازہ خبریں بشرط پسند مفت درج ہونگی

اشتہارات کی بابت بذریعہ خط و کتابت مینیجر سے فیصلہ ہو سکتا ہے

ہر خریدار کو نمبر خریداری لکھنا ضروری ہے

الحمد للہ

اہلحدیث کا سال ختم ہونے کو ہے قمری حساب سے تو ختم ہی ہے مگر شمسی حساب سے ایک ہفتہ باقی ہے اسلئے حسب قاعدہ عرفیہ عام اہلحدیث اپنے ناظرین سے ایک ہفتہ کی رخصت لیتا تاکہ بعد سفید و آرام کے سال نو کے لئے تازہ دم ہو کر حاضر ہو سکے پس ناظرین ایک ہفتہ اسکی غیر حاضری کو رخصت قرار دے کر دوسرے ہفتہ انتظار کریں جن احباب کا چندہ ختم ہوگا انکے نام سال کا پہلا پرچہ وی پی ہوگا مطلع رہیں۔ اگر کوئی عذر ہو تو اطلاع دیدیں۔ فہرست چندہ مکمل ہے [illegible] مینیجر۔

مرزا صاحب قادیانی مسیح موعود ہیں یا آریہ سماجی ہیں

قیامت کے منتظر ہو غضب کے دلربا تم ہو خدا جانے پری ہو حور ہو انسان کیا تم ہو
مرزا صاحب کی مخالفت اور مناظرے جو آریہ سماج سے بذریعہ مطبوعہ کتب اون کے ہوتے رہے ہیں اور ہو رہے ہیں کسی سے مخفی نہیں کہ براہین احمدیہ لکھی تو اکثر حصہ آریوں کے جواب اور رد میں تھا۔ چشم آریہ لکھا تو اسی گروہ کے جواب میں تھا تصدیق لکھوائی تو اسی فرقے کے رد میں۔ نورالدین لکھا گیا تو اسی مذہب کے جواب میں۔ نیوگ ناول بنا تو اسی گروہ کے شرمندہ کرنے اور اُنکے حیا سوز مسئلہ نیوگ کے نتائج قبیحہ دکھانے کو۔ نسیم دعوت وغیرہ کئی ایک کتابیں لکھیں۔ ان وجوہ سے ہمارے ناظرین عنوان بالا کو غلط سمجھینگے اور کسی ذاتی رنجش پر حمل کرینگے۔ مگر حاشا وکلا ہم نے یہ عنوان کسی ذاتی رنجش سے لکھا ہو بلکہ وہ آقائے صاف انکے لفظوں میں چنانچہ درج ذیل ہیں۔

مرزا صاحب اپنے لاہوری لیکچر میں تحریر فرماتے ہیں جو بیساختہ کسی مذہب میں اگر نہ لکھا ہو مارا ہے کہ:

”چونکہ خدا قدیم سے خالق ہے اسلئے ہم مانتے اور ایمان لاتے ہیں کہ دنیا اپنی نوع کے اعتبار سے قدیم ہے لیکن اپنے شخص کے اعتبار سے قدیم نہیں۔“ (صفحہ ۳۵)

مطلب مرزا صاحب کا یہ ہے کہ موجودہ دنیا کو قدیم نہیں لیکن اس سے پہلی دنیا اور اس سے پہلی دنیا علیٰ ہذا القیاس دنیا کا سلسلہ قدیم ہے جب سے خدا ہے تب سے مخلوق ہے یا یوں کہئے کہ خدا کی قدامت اور دنیا کی نوع کی قدامت برابر چلی آئی ہیں۔

اب اسی مسئلہ کی بابت سوامی دیانند بانی آریہ سماج کی کتھا (ملاحظہ) سنئے وہ کیا اپدیش دیتے ہیں۔

سوال: تمہید دنیا کا آغاز ہے یا نہیں۔ جواب: نہیں۔ جیسے دن کے پہلے رات اور رات کے پہلے دن۔ نیز دن کے پیچھے رات اور رات کے پیچھے دن برابر چلا آتا ہے اسی طرح پیدائش کے پہلے پرلے (فنا) اور پرلے کے پہلے پیدائش۔ نیز پیدائش کے پیچھے پرلے اور پرلے کے بعد پیدائش ازلی زمانہ سے یہی دور چلا آتا ہے اسکا شروع یا انتہا نہیں۔ البتہ جیسے دن اور رات کا آغاز اور اختتام دیکھنے میں آتا ہے۔ اسی طرح پیدائش اور پرلے کا آغاز اور اختتام ہے۔ (ستیارتھ صفحہ ۲۹۵)۔

ناظرین ان دونوں عبارتوں کو ملا کر پڑھیں لفظ تو بیشک مختلف ہونگے۔ مگر مضمون بالکل ایک ہے بعد غور کرنے کے ہماری مضمون کی تصدیق کا ایک کارڈ ہمکو لکھیں کہ ہمنے کوئی غلطی کی ہے؟ یا مرزا صاحب خود ہی دل سے آریوں کی حمایت میں ہیں۔ آریہ اس موقع پر مرزا صاحب کو مخاطب کر کے یہ شعر پڑھیں تو بجا ہے۔

کون کہتا تھا کہ ہم تم میں جدائی ہوگی
یہ ہوائی کسی دشمن نے اڑائی ہوگی

لیکن ہا خیال رہے کہ مرزائی اور اُن کے موافق دوست آریہ سماجی اسبات پر پھولے نہ پھریں کہ اتنے بڑے ملہمین وعیان مدعی خالقیت زمین و آسمان نے ہماری تائید کر دی۔ بس اب ہمیں اور کیا چاہیئے۔ سو آریہ اور مرزائیہ کے اس وحدت الوجود پر تو ہم انکو مبارکباد کہتے ہیں لیکن مسئلہ کی غلطی اظہار کرنے کو مختصر الفاظ میں کہتے ہیں کہ نیوگ کی سچائی کے بعد یہی ایک مسئلہ جو آریہ سماج ہی اہل علم کے ماننے کے لائق نہیں ہے۔ ایک مرزا ہیں جیسیوں مرزا بھی مل کر اس مسئلہ میں آپ کے حامی اور مددگار بنجائیں۔ وہ جسقدر فوائد کرینگے وہ اس سے زیادہ نہ ہونگے کہ سگ چو ترشد پلید تر باشد۔

٭ یہ مرزا صاحب نے ایک کتاب میں لکھا ہے کہ میں نے کشف میں دیکھا کہ مجھے خیال آیا تو میں نے زمین آسمان پیدا کر دیئے۔

ahmadimuslim.de

سنیئے۔ کچھہ شک نہین کہ دنیا اجسام کا نام ہے (مادہ اگر آریون کے خیال مین کوئی شئے ہو تو اُسکا نام دنیا نہین وہ ایک مفرد حالت مین ہے) اور اجسام کتنے ہی ہون سب کے سب مرکب ہین اور مرکب کوئی ہی ہو حادث ہے کیونکہ اُسکی ترکیب ہی بتلا رہی ہے کہ میرے اجزا ایک وقت مین ازہم جدا تھے۔ نتیجہ صاف ہے کہ کوئی جسم قدیم نہین کوئی دنیا قدیم نہین بلکہ دنیا کا سلسلہ قدیم نہین۔ علاوہ اسکے جب دنیا کا ہر فرد حادث ہے تو مرزا صاحب کی یا آریہ سماج کی کونسی منطقی دلیل اثبات کی مقتضی ہے کہ اُسکی نوع کو قدیم کہا جاوے۔ کیا کسی نوع کا وجود خارجی بغیر کسی فرد کے ہو سکتا ہے ہرگز نہین کیونکر ممکن ہے کہ سلسلہ کے تمام افراد تو حادث ہون مگر سلسلہ اُسکا قدیم ہو۔ کیا کوئی مرزائی یا آریہ اخبار اسکی دلیل ہمین بتلاویگا۔ مگر دلیل بتلانے سے پہلے ہمارا رسالہ حدوث دنیا دفتر ہذا سے بقیمت ۲ آنہ منگا کر دیکھہ لین۔

تبدیل نام

نمبر ۴۷ مین اس عنوان کو دیکھکر جماعت اہل حدیث کو جسقدر صدمہ ہوا اُسکا اندازہ اُن خطوط سے ہو سکتا ہے جو اس مضمون کے متعلق دفتر مین موصول ہوئے۔ ان تمام کو نقل کرنا تو مشکل ہے ایک خط انہین سے بالاختصار بیان نقل کیا جاتا ہے

شیخ محمد نوح صاحب ضلع پرسا تحریر فرماتے ہین:۔

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔ آج بتاریخ ۲۲ر رجب سنہ ۱۳۲۵ھ بذریعہ اخبار اہلحدیث نمبر ۴۷ ظاہر ہوا کہ نام اس اخبار کا بجائے کوئی دوسرا رکھا جانے والا ہے۔ کیون ہے؟ اسلئے کہ آمدنی بہت کم ہوئی۔ فائدہ چہ معنے دارد سو ڈیڑھ سو روپیہ خسارہ ہوا۔ کیون خسارہ ہوا؟ جماعت اہلحدیث کی نا آچھی سے۔ صاحبان پہلا اخبار تھا جو اہلحدیث کے نام سے شائع ہوتا تھا جس سے اکثر افراد اہلحدیث کو ایسی خوشی تھی جیسے کسی نا اُمید کے گھر لڑکا پیدا ہونے کی ہوتی ہے بمقابلہ خصم تذکرہ کرنے اور رد کرنے کا کیا اچھا موقع تھا۔ ہر فرد اہل حدیث کو اختیار تھا کہ جس مسئلے مین چاہے اپنی تحقیق آزادانہ طریق سے ظاہر کرے کچھہ بھی روک ٹوک نہین۔ مگر افسوس صد افسوس آج یہ سب ہونا غیر ممکن۔ کیون؟ اسلئے کہ جب محض بخیال مخالفین اہل حدیث نام اخبار اہل حدیث تبدیل کرنیکی رائے ٹھہری۔ تو مضامین انکے خلاف کے کیونکر چھپ سکتے ہین اگر مضامین اُن (مخالفین) کے خلاف شائع ہون تو پھر وہی نتیجہ نکلیگا جسکی وجہ سے آج نام بدلنے کی نوبت آرہی ہے۔ بس ایسی حالت مین وہی مضامین درج اخبار ہونگے۔ جو عام پسند ہون اور کسی کے خلاف نہون اگرچہ حق بات چھپانے اور ترک کرنے کی ہی نوبت آوے۔ پھر اسوقت کوئی بھی خصوصیت اس اخبار پر عام اخبارون پر باقی نہین رہیگی۔ اسوقت بھی بہت سے ایسے اخبار نکلتے ہین۔ جنمین کچھہ نہ کچھہ اسلامی باتین بھی رہا ہی کرتی ہین۔ علاوہ اس کے ایک امر اور بھی غور طلب ہے۔ وہ یہ ہے کہ اگر نام اور کارروائی تبدیل کر دینے سے کہین اس اخبار کی ترقی ہوئی اور غالباً ضرور ہی ہوگی جیسا کہ تمام اخبارون کی ہو رہی ہے تو اُسکا بہت برا اثر پیدا ہوگا۔ یعنے بہتیرے بندگان خدا ترقی کے خیال مین اگر اپنے مذہب کا نام مع اپنے رسالون کا نام۔ یہانتک کہ اپنا نام بھی بدلدینے پر آمادہ ہو جاوینگے اور بدلدینگے صاحبو! اگر خدانخواستہ وہ ابہی ہوا جیسا مین خیال

کر رہا ہون تو یہ سب ہمارے ہی قصور سے اور
ان سب کا وبال ہم ہی لوگون کی گردن پر۔
بن رکھو! یاد رہے کہ ہم لوگون کی اس حرکت
پر مخالفین بڑی بڑی خوشیان منائینگے اور بغلین
بجائینگے۔ اور ایسی ایسی بے نقط سنائینگے کہ الامان
والحفیظ۔ پھر اسوقت ہمارے سکوت یا تاویل کے
کچھہ نہ بن پڑیگی۔ اٹھو! ہاتھ ہمت کرو۔ کم سے کم اتنا
تو کردو کہ آمدنی خرچ کے لئے کفایت کرے۔ اور
ان بری نتیجون کے دیکھنے اور سننے کی نوبت نہ آئے۔
مجھ کو جس وقت سے مینے اخبار مین یہ دیکھا ہے
کہ نام اہلحدیث تبدیل کرنے کی رائے ہے
کف افسوس ملتا ہون اور کہتا ہون ؎

حیف در چشم زدن صحبت یار آخر شد
روئے گل سیر ندیدیم و بہار آخر شد

میر مصطفی علی صاحب ناگوری لکھتے ہین:۔
افسوس ہے کہ باوجود اسقدر اہلحدیث ہوکر اخبار کی
اشاعت پوری پوری نہوئی اور خریدار زیادہ
نہونے کی وجہ سے نقصان ہوا۔ حالانکہ اشتہار
بھی نکالا گیا اور تجویز بھی تبلائی گئی۔ خیر۔ ہر ایک
اہل اسلام کو چاہیئے کہ اسکو جاری کرائین اور اپنے
اپنے دوستون کو ترغیب دین۔ یہ پرچہ مذہبی ہے
مسلمانون پر توحید و سنت کی خوبیان ظاہر کرنیوالا
شرک و بدعت سے بچانیوالا۔ مخالفین اسلام کو
جواب دینے والا اور دنیا کی صحیح صحیح خبرین بتانے
والا مسائل و فتوی بھی درج ہوا کرتے ہین۔ جس مسئلہ
کی ضرورت ہو ایک کارڈ لکھدیا اور جواب گھر
بیٹھے مل جاتا ہے۔ خدا مولوی صاحب کو ہمیشہ
خوش و خرم رکھے اور اخبار کو ترقی دے۔
غرض اسکی کتنی خوبیان بیان کی جائین تھوڑی

مین امید قوی ہے کہ آیندہ از راہ نوازش و
ہمدردی اسلام جمیع حضرات اہل اسلام ضروری
اسکی طرف توجہ فرمائینگے اور اپنے خیالات کا
مجموعہ بلکہ اپنا سمجھہ کر دل و جان سے اسکی اشاعت
کرینگے اللہ جزائے خیر دیگا۔ مین یہ بھی مناسب
سمجھتا ہون کہ آیندہ بجائے عہ سالانہ کے قیمت
مبلغ ۱۲ عہ کردیئے جائین تو بہتر ہے۔ اگر خیال
کیا جائے تو کچھہ زیادہ نہین ہے۔ امید ہے
کہ ہمارے دوست ناظرین اخبار اسکو بخوشی منظور
کرینگے۔ فقط۔

ایسا ہی کئی ایک اصحاب نے افسوس ظاہر کیا۔ چونکہ کثرت رائے
اسی جانب ہے کہ نام تبدیل نہین ہونا چاہیئے۔ اسلئے ہمارے
ناظرین خصوصاً اس پرچہ کے شیدائی اطمینان رکھین کہ اس
اخبار کا نام تبدیل نہین ہوگا اور بدستور

اہلحدیث

ہی کے نام سے پکارا جائیگا۔ مگر پھر وہی سوال پیدا
ہوتا ہے کہ موجودہ صورت مین جو حالت ہے یہہ تسلی دہ
نہین۔ بلکہ ؎

ڈر ہے کہین نام ہی مٹ جائے نہ اسکا
مدت ہوا ہے زبان بیٹھ رہا ہے

اسکی بھی کوئی صورت ہے ہان یہی کہ اسکی اشاعت کثرت
سے ہو۔ ایک ایک خریدار کوشش سے دو دو خریدار مستقل بنائیں
جن دوستون نے فائل رکھی ہوئی ہو وہ دیکھہ سکتے ہین
سال بھر کے بعد دو روپے بارہ آنے مین مع محصول
کتنی کتاب طیار ہوئی ہے۔ پھر لطف یہ کہ
تازہ بتازہ ہو۔ بااینہمہ بھی اگر کوئی صاحب گرانی قیمت
کی شکایت کرین یا کسی کے حق مین تخفیف قیمت کی سفارش
کرین تو اسکے معنے بجز اسکے کیا سمجھے جائین کہ وہ صاحب
اس پرچہ کو قدر کی نگاہون سے نہین دیکھتے۔ سال اول

مین جن صاحبون کو تخفیف قیمت کی گئی تھی اسکی وجہ یہی انکو معلوم ہے
نیز اخبار بھی بہ نسبت اول کے ڈیوڑھا ہے اسلیئے وہ گمان نہ کرین
کہ کاغذ سالانہ اُن سے بہ نسبت سابق کچھ زیادہ ہے آیندہ کو تخفیف
کی درخواست کرنا گویا اخبار بند کرانے کی درخواست کے برابر ہے۔
(ایڈیٹر)

خوشخبری

اہل حدیث خدا کے فضل سے ایک سال کی عمر کو پہونچا ہے جسکی
یادگار قایم کرنا ضروری ہے اسلیئے یہ تجویز قرار پائی کہ گنتی تصانیف
ثنائی کی کل کتابون کی قیمت مین ۳۰ر نومبر سنہ ۱۹۰۴ء تک یعنی سال
دویم کے پہلے پرچے کی شاعت تک ثلث قیمت کی تخفیف کردیجاے
پس ناظرین فہرست ملاحظہ کرکے اس یادگار سے فایدہ اٹھائیں

نام کتاب	اصلی قیمت	رعایتی قیمت
تفسیر القرآن بکلام الرحمن عربی	۴ر	[illegible]
نکاح اربعہ	۲ر	ار۴
تفسیر ثنائی اردو چار جلد پر ۴ سیپارے	مع محصول [illegible]	[illegible]
تقابل ثلاثہ	[illegible]	۱۰ر[illegible]
الہامی کتاب	۱۰ر	۶ر۹
حق پرکاش	۱۲ر	۸ر
ترک اسلام	۶ر	۴ر
[illegible] العرب	[illegible]	۵ر۶
الہامات مرزا	[illegible]	۳ر۶
اسلام اور برٹش لاء	۵ر	۳ر۶
اہل حدیث کا مذہب	۴ر	۲ر۹
بحث تناسخ	۳ر	۲ر
حدوث دنیا	۲ر	ار۴

نام کتاب	اصلی قیمت	رعایتی قیمت
حدوث وید	ار	۸
ہفوات مرزا	۶	۴
آیات متشابہات	۳ر	۲ر
السلام علیکم	ار	۹
اسلامی تاریخ	ار۶	ار
خصائل النبی	ار	۸
رسوم اسلامیہ	ار	۸
شریعت و طریقت	ار	۹
ہدایت الزوجین	ار	۹
عورت کی زندگی	ار	۹
شادی بیوگان اور نیوگ	ار	۹
الہام	ار	۸
تہذیب	۴	۳

المشتہر
مینیجر مطبع اہلحدیث امرتسر

معلومات عامہ

گذشتہ سے پیوستہ

اسوقت تک حجاز ریلوے کا چندہ ایک کروڑ بیس لاکھ جمع ہوا ہے اور لائن دمشق سے معان تک تیار ہوگئی ہے جو قریباً ۴۶۰ کیلومیٹر ہے اور معان سے مدینہ منورہ ۹۰۰ کیلومیٹر ہے از انجملہ ۱۰۰ کیلومیٹر تک لائن طیار ہے۔

یورپ مین جو سنگ شماری ہوئی ہے اسکے بموجب فرانس مین ۳۸ لاکھ ۶۲ ہزار گنے گئے ہین گویا سو آدمیون مین ۵ بڑہے گئے ہین اور نیدرلینڈ مین ہزار مین ۳۷ ہین۔ انگلینڈ مین ہزار مین ۳۸ - اور جرمنی مین ہزار مین ۳۱ - اور سویڈن مین ہزار مین ۱۵ گنے گئے ہین۔
۷ اپریل گذشتہ شب کو مردم شماری مین شہر شوال کی کل

ahmadimuslim.de

آبادی ۱۲ لاکھ ۹۰ ہزار ۱۷۶ تھی اور سوازی لینڈ کی آبادی ۵ ہزار ۴۸۲ کی۔

اول الذکر ملک میں گوروں اور کالوں اور دیگر اقوام کی تفصیل حسب ذیل تھی:- گورے ۲۹۹۳۲۷- دیسی وحشی ۹۴۵۴۹۰ دیگر اقوام ۲۲۸۹۱-

لنڈن کے پچیس بڑے تھیٹریکل کمپنیوں میں ایک شب میں ۲۸ ہزار ۶ سو آدمی تماشہ دیکھ سکتے ہیں۔

انگلستان کے سوا یورپ کے سارے ممالک میں تاجران بیضہ ماکیاں انڈوں کو ہرے رنگ میں رنگ کر فروخت کرتے ہیں تاکہ تجارت میں دیگر یورپی ممالک سے پیچھے نہ رہیں

ایک ڈاکٹر صاحب کہتے ہیں کہ جو عورت بمقابلہ کھڑی ہونے کے بیٹھی ہوئی میں زیادہ لمبی قد کی معلوم ہو اسکی عمر زیادہ ہوگی۔ یعنی وہ زیادہ دنوں تک جیئیگی۔

نیز آپ نے یہ بھی کہا ہے کہ اوپر کے جسم کے حصہ کا زیادہ لمبا ہونا دل اور پھیپھڑوں کے بڑے اور قوت ہاضمہ کی تیزی کی نشانی ہے۔

سیام میں بعض پلے ہوئے ہاتھیوں سے دایہ کا کام لیا جاتا ہے۔ ان لوگوں کا یہ مقولہ ہے کہ ہاتھیاں بچوں کی حفاظت بہت اچھی طرح کرتے ہیں۔

سرکاری رپورٹ سے معلوم ہوا کہ سنہ ۱۹۰۰ء میں ۲۰۳۶۷ ہنڈرویٹ بنولے ۱۷ ہزار ۳۰۷ روپے کے ممالک غیر میں ارسال ہوئے اور سنہ ۱۹۰۱ء میں ۳۰ لاکھ ۳۶ ہزار ۵۷۸ ہنڈرویٹ بنولے ۴۴۶ لاکھ ۳۰ ہزار ۱۵۳ روپیہ کے۔

سال گذشتہ میں ۳۶ لاکھ ہنڈرویٹ بنولے ۱۹۱ لاکھ روپیہ کے باہر گئے۔ غیر ممالک میں اسکا تیل نکالا جاتا ہے۔

دنیا کی مشہور شہروں میں غالباً سب سے چھوٹا شہر شکاگو ہے۔ یہ شہر اکتوبر سنہ ۱۸۳۳ء میں قائم ہوا تھا آج بھی شہر دنیا کے مشہور شہروں میں بلحاظ دولت و آبادی درجہ چہارم میں قرار دیا گیا ہے۔

انگلستان کی حال کی مردم شماری سے یہ بات ثابت ہوئی ہے کہ وہاں بہ نسبت [illegible] انگریز سن زیادہ ہیں [illegible]

۳۶۲۵ ایکڑ اور ۳۶۹۶ ایکڑس ہیں۔

جنوبی افریقہ میں ایک نیا سانپ پایا جاتا ہے جو درازی میں ۵ فیٹ سے ۸ فیٹ کا ہوتا ہے۔ یہ سانپ بخلاف دوسرے سانپوں کے آدمی کا دوست اور سانپوں کا دشمن ہے۔ بڑے بڑے اژدہوں کو پانچ منٹ میں مار سکتا ہے۔

باوجود اسقدر تعلیم کے یورپ میں اوہام پرستی و ضعیف الاعتقادی ابتک موجود ہے۔ یورپ والے تیرہ ۱۳ کو منحوس سمجھتے ہیں حتے کہ تیرہ آدمی ایک ساتھ ہو کر کھانا نہیں کھا سکتے۔

یورپ میں یہ بھی مشہور ہے کہ ساتویں بیٹے کا ساتواں بیٹا طبیب لاثانی ہوتا ہے جسکے ہاتھ لگتے ہی مریض اچھے ہو جاتے ہیں اس قسم کے بچے پیدا ہوتے ہی ڈاکٹر مشہور ہو جاتے ہیں۔

اہل یورپ جمعہ کو منحوس خیال کرتے ہیں نہ سفر کرتے ہیں نہ مکان جدید میں جاتے ہیں نہ ناخن ترشواتے ہیں اور بعض تو لباس تک نہیں پہنتے۔

اتوار کے روز پیدا ہونا خوش قسمتی پر دال ہے ایسوں کی نسبت سمجھتے ہیں کہ وہ کبھی پھانسی نہیں پائیگا اور نہ پانی میں ڈوبیگا۔ اگر کوئی شخص بعد تناول طعام کانٹا چھری کو صلیبی شکل پر رکھدے تو اسپر ضرور آفت آئیگی۔ یورپ کے ملاح جہاز پر سوار ہو کے سیٹی نہیں بجاتے۔

ہندوستان کے سکولوں میں ہر ایک پچاس لڑکوں پر ایک لڑکی پڑھتی ہے۔

اگر بیس قطرے کاربالک ایسڈ کو ایک گرم بیلچہ پر رکھا جائے تو اسکے ابخروں سے مکھیاں دور ہو جائینگی۔ اسی طرح کافور بتہ لیمپ میں جلایا جائے تو مچھروں کے لئے مجرب ہے۔

الکو کے قریب تمام خرداد میں ایک صابون کا پہاڑ ہے یہ صابون نرم ہوتا ہے پر ہوا لگتے ہی سخت ہو جاتا ہے۔ اسمین نیچرل طور سے ہر ایک الیہ سوڈا اور ریوریٹ آف لائم ملا ہوا ہے۔

ہنری الیری کے پاس ایک کتا تھا اسنے ایک مہینہ میں یہ

سیکھ لیا تھا کر کھانا پانی باہر جانے کی اجازت مانگنے کے لئے ایک ایک کارڈ اٹھا لاتا تھا۔ کارڈ کی بجائے صرف "کھانا" "پانی" "باہر" سے کرتا تھا جو ان کارڈون کے پر تحریر تھے۔

دارالسلطنت پیکن مین گیارہ سو برس سے ایک اخبار چھپتا ہے اس سے زیادہ پرانا اخبار کوئی نہین۔

تخت دہلی لنڈن مین ہے اسکے مقابلہ کا کوئی تخت ساری دنیا مین نہین ہے۔

جسطرح کہ کولمبس کو ریلو قرنے دنیائے جدید ڈھونڈھ نکالی تھی اسی طرح انگلش سیاح قطب شمالی تک پہنچ گیا۔

زار روس کے پاس ایک گراں بہا طلائی مرصع ہے۔ جسپر ساری دنیا کی سلطنتین نمایان کی گئی ہین اور ہر ایک سلطنت کو ایک قسم کے جواہر سے کڑے پر نمایان کیا ہے۔ (باقی آئندہ)

(ابوالحامد محمد ظہیر احسن آزاد وانی بہاری)

حفظ صحت

باب حفظ صحت مین ستہ ضروریہ کا پانچواں نمبر سونا و رجاگنا ہے جو مفید صحت یعنے اثبات صحت حاصلہ و رد صحت زائلہ کے لحاظ سے دن رات کے ۲۴ گھنٹے کو اس طرح سے تقسیم کرنا چاہیئے کہ بعد از سقوط قمر ثالث (یعنے تیسرے تاریخ کے چاند ڈوبنے کے وقت) جو تخمیناً ۹ بجے کا وقت ہوگا سونے کے لئے آمادہ ہوجانا چاہیئے اور نیند کا اندازہ دس بجے رہے (شارع نے بھی عشا کی نماز ختنے کا وقت یہی رکھا تھا اور قبل [illegible] کے سونے اور بعد اسکے مسامرت یعنے قصہ گوئی کو منع [illegible] اس کے منع کو علاوہ حفظ صحت منافع اخروی بھی شامل ہونگے) اگر اس شخص کو درمیان مین چار بجنے سے پہلے پیشاب وغیرہ کسی حاجت ضروری کے لئے اٹھنے کا اتفاق ہو یا ہوا کرتا ہو۔ تو رفع تکان درمیانی کی غرض سے بقدر جبر نقصان پہر سو رہے۔ اور [illegible]

چار بجے اٹھ جائے اس طرح سے سونے کی عادت کرنے مین اکثر تخمیناً چھ گھنٹے رات کا سونا ہوگا اور سحر خیزی کی عادت ہوجائیگی۔ جو بالخصوص بعد صبح صادق اسفار کے قبل تک باہر کی صاف ہوا خوری کا (جو گرد و غبار کو شبنم سے دبائے رکھتی ہے) موقع دے گی پھر گیارہ ساڑھے گیارہ سے بارہ ساڑھے بارہ تک یعنے دن کو قیلولہ کرنا لیکن جو شخص صبح کو بطرز مذکورہ بالا نہ اٹھے اور پڑا سوتا رہے اسکے حق مین دن کا قیلولہ کرنا ردی مسلد ہے۔ عامہ ناس اسلامی کے واسطے بالخصوص بطرز مذکورۃ الصدر سونا جاگنا علاوہ موافقت اصول طب کے موافقت سنت اور اکثر عادت عامہ اہل قرون ثلثہ کے ہے اور اذکار وغیرہ اخروی عمل بالحدیث بھی ہو اور لیٹنے کو دن کے شاق اعمال دنیوی کے واسطے چست و تندرست رہان عادت کرنے سے اسقدر سے کم چار گھنٹے سونے مین بھی صحیح رہ سکتا ہے۔ باینہمہ جسقدر لڑکا خورد تر ہو اسقدر سونے کی مقدار زیادہ بدفعات متفرقہ مناسب ہوتی ہے اور جسقدر آدمی عمر رسیدہ ہوتا جاتا ہے اسقدر نیند اسکے حق مین مفید تر ہے اگرچہ عموماً زیادہ عمر مین نیند نہین آتی۔ اور جس روز افزون تحلیل عمری و تقلیل سے ہوتا ہے) اور سارے حقوق متعلقہ ذاکر نیکے واسطے کافی وقت ملیگا فان لنفسک علیک حقا ولعینک علیک حقا ولزورک علیک حقا ولزوجک علیک حقا ولجسدک علیک حقا واللہ علیک حقا۔

متعلق علاج جو کہ مضمون سابق سے ملحق ہے

طاعونی گلٹی نمودار ہوتے ہی سر گلٹی (یعنے وسط گلٹی) پر تیز نشتر چھین لگائی جائین اور اوپر اسکے ایک آب نادیدہ چھڑک دیا جائے اور جو کی [illegible] اسکے متعلق شفیع لگا کر حوالی ہر جوالی اسکے بڑے قسم کی جونکین نیچے کی جانب [illegible] ہلال لگادی جاوین۔ بعدہٗ اوپر سے السی کی پولٹیس باندھی جاوے تو نہایت مفید ہوتی ہے۔ اگر بالائی گلٹی [illegible] ہو اور بڑی ہو تو فوراً اخون [illegible] سے نیچے دونوں جانب [illegible] گرم کرکے دینا چاہیئے کہ فوراً ابھر آئے اور ایک [illegible] اندمال کی دوا نہ دی جائے بلکہ بہایا جائے اس علاج [illegible] مین اشاعت طاعون کے زمانہ [illegible] اور آخر [illegible]

اچھے ہونے لگے منضج گولیاں جنسے لوگوں کو بہت فائدہ ہوا ہے میرے پاس ہر چہار قسم کی تیار ہیں۔ جگا ہے مختل ہوگا ہے منضج کی جو ضرورت ہوتی ہے اسواسطے یعنی ہر قسم کی پٹنہ محلہ صادقپور مولوی محمد اسحاق صاحب سے مل سکتی ہیں اور شفاخانہ یونانی لوکلفنڈ سے بھی۔ والسلام خیر ختام۔ فقط

(عبدالرزاق عفی عنہ صادقپوری عظیم آبادی)

کھلی چٹھی

(بجالیخدمت جناب پنڈت بھگوان دین صاحب پریسیڈنٹ آریہ سماج ممالک متحدہ آگرہ واودھ)

جناب نے ۱۷ر اکتوبر سنہ ۱۹۲۲ء کو بوقت شب دربیان لکچر جو کتنی باتیں بیان فرمائی تھیں اور ثبوت کوئی نہیں دیا تہا بغرض تلاش حق ثبوت کی اشد ضرورت ہے بذریعہ تحریر جواب مرحمت ہو۔

اوّل۔ اوتار مچھلی کا منو سے کہنا کہ تو مجھے مت مار بلکہ پال۔ انہوں نے اسکے کہنے سے اسکو پالا اور وہ بڑہتے بڑہتے اسقدر بڑہی کہ اسکے رہنے کا گڑہا منو جی کو سمندر سے ملانا پڑا۔ اور جب طوفان آیا تو منو نے وہ کشتی جو مچھلی کے حکم سے بنائی تہی مچھلی کے سینگون سے باندہی۔ الخ

(اس سے منو کا مچھلی خور ہونا ضرور ثابت ہوا)

دوم۔ گوتم بدھ نے ماہیت اشیاء معلوم کین وید کی تہ تک نہ پہنچے پرکش کی راہ نہ پائی۔ ماہیت اشیاء ہی میں رحلت فرمائی آنجہانی ہوئے اور اسی آنجہانی کے پیرؤون کی شاگردی مسیح نے تبت میں کی اور یہودیون میں جاکر عیسائی مت پہیلایا۔

سوم۔ شنکر چارج نے اپنشدون ہی میں سے آگے وید کی تہ تک نہ پہونچے انکی توحید کی تعلیم دا ایکم برہم دوتیو ناستی عرب میں پہونچی عرب کے زمانہ میں آریون کا گذر رگنگا تہا وہ وہ افریقہ اور روم آ جا تے ہوئے عرب میں قیام کیا کرتے

تہے اب کسی نے لا الہ الا اللہ بنالیا تو کیا کوئی نئی بات ہے وہی ویدون کی تعلیم ہے اور جو کچھ ویدون کی تعلیم پارسیون نے محمد صاحب سے پائی۔ عرب میں پہیلائی کوئی نئی بات نہیں۔ سنسکرت نمسں اور محمد صاحب کی نماز ایک ہی چیز ہے کہ لفظ نمسں سے نماز بنا ہے وغیرہ۔ حالانکہ نماز لفظ فارسی ہے عربی نہیں۔

براہ عنایت بحوالہ کتب معتبرہ جواب سے مشکور فرمایئے ہمنے لیکچر کے اختتام پر دریافت کیا تہا کہ پنڈت جی صاحب صبح تک رہینگے یا جائینگے اسوقت معلوم ہوا کہ آپ جائینگے۔ ہمنے علے الصباح رقعہ ہذا کی نقل بالوکرپرشاد کے ہاتہہ آپکی خدمت میں بھیجی۔ نہ معلوم آپ تک پہونچے یا نہیں۔ کوئی جواب نہیں ملا چونکہ لیکچر میں ۵۰۰ سو آدمی سے کم نہیں تہے اور آپ نے بے تکلف فرضی بیانون اور جہوٹے مضمونون سے آریون کو خوش کیا اور مسلمانون عیسائیون کا دل دکہایا۔ اور رقعہ کا کوئی جواب نہیں دیا۔ مجبوراً بذریعہ اخبار اہلحدیث امرتسر کہلی چٹھی ارسال ہے امید کہ جواب سے سرفراز ہون۔ پندرہ روز کی میعاد ہے اگر آپ تشریف لائیں تو جلسہ ودعوت اسلامیہ مورودکی میں اپنے پورے لیکچر کا جواب علمائے اسلام کی زبان سے سن سکتے ہیں۔ ع

ہمصلائے عام ہے یاران نکتہ دان کیلئے!

والسلام علی من اتبع الہدےٰ

رعایتی قیمت کتب

کے اعلان مندرجہ صفحہ ۵ سے فائدہ اٹھانے والے اصحاب جلد درخواستین بہیجین کیونکہ رعایت صرف ۱۳ر نومبر تک ہے۔

مینیجر اہلحدیث امرتسر

ahmadimuslim.de

فتویٰ

گذشتہ سے پیوستہ

سوال (۳) زکوٰۃ کاشتکاری کی اپنی بیٹی کو دین یا مسجد کے پیش امام یا خادم مسجد کو دین یا اپنی لڑکی کو جہیز مین دین تو جائز ہے یا نہین۔

(۴) اپنے لڑکے کی بیوی کو شادی مین زیور وغیرہ دینے ضروری ہین یا نہین۔

(۵) مغرب کے وقت مقتدی دو رکعت مین دو مرتبہ التحیات پڑہے۔ سویم رکعت مین اُسکو التحیات پڑہنی چاہیئے یا نہین۔

(میان جی عبدالرحمن ضلع گجوز)

جواب (۳) زکوٰۃ تو مسکینون محتاجون کا حق ہے جنکا نان نفقہ دینے والے کا ذمہ نہ ہو۔ بیٹی اگر بیاہی ہوئی الگ ہے اور محتاج ہے تو دیدے۔ امام مسجد یا خادم مسجد کو بلحاظ اُنکی حاجت اور مسکینی کے دیدے تو جائز ہے نہ بلحاظ کسی خدمت اور حقوق کے۔ اپنی لڑکی کو جہیز مین دیگا تو زکوٰۃ ادا نہ ہوگی۔

(۴) اگر وسعت ہو تو دیوے حدیث شریف مین آیا ہے اِنَّ لِاَهْلِكَ عَلَيْكَ حَقًّا یعنے تمہارے گہر والون کا بہی تم پر حق ہے۔

(۵) سلام دینے سے پہلے التحیات ایک پڑہے کیونکہ حدیثون مین اسکی طرح آیا ہے کہ سلام دینے سے پہلے تشہد درود اور دعا پڑہو پہر سلام دیا کرو۔

(۶) ایک شخص کہتا ہے کہ قرآن [illegible] حدیث سے کلمہ لا اِلٰہ اِلّا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ [illegible] جو اسلام کا ہے ثابت نہین ہوتا کیونکہ ایک جگہ اکہٹا قرآن [illegible] ہے۔ (عبدالغفور از روہڑ)

ج۔ قرآن شریف کا نزول تو وقتاً فوقتاً ۲۳ سال کے اندر پورا ہوگیا مگر بعد پورا ہونے کے مسلمانون کے اعتقاد مین سب کا سب ایک جگہ کے حکم مین ہے یعنے جس طرح ہم الحمد پر ایک وقت ایمان رکہتے ہین اور اس جملہ کو کلام الٰہی جانتے ہین اسی طرح والناس کے لفظ پر اعتقاد رکہتے ہین کیونکہ کوئی وقت اور آن ایسی نہین کہ مسلمان کہلا کر پہلے پارہ کے کسی حکم یا جملے پر اعتقاد رکہے تو اُسی وقت اخیر کے پارہ پر اُسکا اعتقاد نہو بس جبکہ قرآن مجموعہ کا مجموعہ ہمارے اعتقاد و ایمان مین ایک کلام اور جملہ کا حکم رکہتا ہے تو اگر ایک جگہ لا الٰہ الا اللّٰہ ہے تو دوسری جگہ محمد رسول اللّٰہ یہ علیحدگی لفظون کی ہے ہمارے اعتقاد اور ایمان مین انکے مضمون کی علیحدگی نہین ہے۔ ہان حدیثون مین تو ایک جگہ ساتھ ساتھ ہی آیا ہے۔ حدیث جبرئیل مشہور ہے جس مین حضور نے فرمایا ہے۔ بنی الاسلام علی خمس شہادۃ ان لا الٰہ الا اللّٰہ و ان محمداً رسول اللّٰہ یعنے اسلام کی بنا پانچ شہادت پر ہے پہلی بنا لا الٰہ الا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ کی شہادت پر ہے۔ پچہلے دنون چکڑالوی نے بہی اشتہار دیا تہا کہ اگر کوئی اقرار توحید کرائے تو لا الٰہ الا اللّٰہ کہو اگر اقرار رسالت چاہے تو محمد رسول اللّٰہ کہو کیونکہ خدا کی الوہیت مین کوئی شریک نہین۔ لہذا ہر ایک لفظ اپنے اپنے موقعہ پہ استعمال کرنا چاہیئے۔ ان خبطیون کو اصول مذکورہ بالا معلوم نہین کہ کسی کتاب کے نزول کے لئے تو ظروف زمان متعدد ہوسکتے ہین۔ مگر اُنکے ایمان مین تعدد نہین ہوا کرتا۔ بس جب کوئی مضمون ہمارے ایمان مین یکجا ہے تو اُسکے لفظون مین ادا کرنے سے شرک کیونکر لازم آئیگا حالانکہ شرک کا اول محل قلب ہے نہ لسانی ہے۔

سوال (۷) ایک شخص مرگیا اُسکے چہہ وارث ہین ۳ لڑکے دو لڑکیان ایک عورت۔ ان مین تقسیم جائداد کیونکر ہوگی

(حکیم عبدالرحمن از حیدرآباد دکن)

جواب (۷) کل جائداد کے ۶۴ سہام پر منقسم ہوکر ۸ سہام بیوہ کو

ahmadimuslim.de

بیٹے باقی اولاد کو فی لڑکا ۲ سہام فی لڑکی ۱ سہام

سوال (۸) اخبار اہلحدیث مین مرقوم تہا کہ بدعتی کے پیچہے نماز جائز ہے پہر اُسی اخبار مین تہا کہ بدعتی کا کوئی عمل قبول نہین یہ دونون لفظ متضاد مین اگر بدعتی کا عمل قبول نہین تو نماز اُسکے پیچہے کس طرح جائز ہے؟

جواب (۸) جیسے بدعتی کے عمل قبول نہونے کی بابت ارشاد ہے ایسے ہی غلام آبق (مالک سے بہاگے ہوئے) ماں باپ کے نافرمان دو مسلمان آپس مین لڑے ہوؤن کی بابت بہی ارشاد ہے کہ انکا عمل بہی (نماز وغیرہ) قبول نہین۔ حالانکہ اُن کے پیچہے نماز جائز ہے تو اصل یہ ہے کہ امام کی نماز مین مقتدی ادائے ارکان کا پابند ہے اُسکے ادائے ارکان پر اُسکے ارکان موقوف ہین اُسکی قبولیت پر اُسکی قبولیت موقوف نہین۔

سوال (۹) فاحشہ رنڈی کی بنائی ہوئی مسجد مین نماز جائز ہے یا نہین اُسکے برتن مین پانی پینا جائز ہے یا نہین۔

(علی محمد از ...)

جواب (۹) نماز جائز ہے مگر مسجد کا ثواب نہین کیونکہ حدیث شریف مین ہے کہ ان اللّٰہ طیب لا یقبل الا الطیب اسلیے وہ مسجد شرعی مسجد نہین ہان زمین مجاز ہے۔ ایسے ہی اُسکے برتن مین پانی حرام نہین ہوتا کیونکہ وہ ظاہری نجس نہین اور مجاز ہے اُسکی نجاست ہے تو معنوی ہے اسلئے اُسکا استعمال منع ہے مگر پانی حرام نہین ہوگا۔

سوال (۱۰) جیسے منہ کا مسواک وغیرہ سے صاف کرنا آیا ہے بغلون کا بہی نہانے سے آیا ہے یا نہ ہر روز نہاوے یا حسب ضرورت۔

(۱۱) دوالین کے معنے بموجب مجموعہ سلطانی رہنمائی کے ہین اور ضالین کے گمراہ کے ہین پہر دوالین کے پڑہنے سے نماز کیسے ہوگی۔ (ظہور احمد از نگینہ)

جواب (۱۰) نہاتے وقت بغلون کو بلکہ تمام بدن کو صاف کرنا چاہئے۔ ہر روز بلا ضرورت نہانا واجب نہین۔

(۱۱) دوالین پڑہنے والا اگر اُسکے معنے رہنما کے سمجہکر ایسا لفظ پڑہتا ہے تو اُسکے پیچہے نماز درست نہین اور اگر غلطی سے ایسا پڑہتا ہے اور معنے اُسکے گمراہ کے جانتا ہے تو نماز درست ہوگی۔ ایسے مسائل زلۃ القاری مین داخل ہین۔

اخبار ثمرات الفنون - جبارت سجا کی یادداشت مین عبرت نما کی غرض سے نامعلوم مدت تک کے لئے بند کردیا گیا۔

طہران کی خبرون سے معلوم ہوا ہے کہ شاہ کجکلاہ کا ارادہ ہے کہ سال آیندہ یورپ کا سفر کرین۔

شام کی خبرون سے معلوم ہوتا ہے کہ حیفا لائن حجاز ریلوے لائن ایکسال مین بن جائیگی۔ اور اسی مدت مین اُسکی تعمیر بہی بالکل ختم ہوجائیگی۔

لنڈن مین مسلمانان ممالک غیر کے لئے جو ہزارون کی تعداد مین وہان موجود رہتے ہین ایک عالیشان مسجد بننے والی ہے جسکا نقشہ بہی مسٹر رابرٹ ولیم کے ذریعہ سے تیار ہوگیا ہے اور سلطان المعظم کے ملاحظہ مین پیش ہونے والا ہے لنڈن کی کمیٹی مسلمانان کے سکرٹری م سید شہرزوری اُسے دیکہہ کر پسند کر چکے ہین یہ نہین کہا جاسکتا کہ یہ مسجد لنڈن کے کس حصہ اور کس مقام پر بنائی جائے گی۔ البتہ یہ معلوم ہوا ہے کہ تقریبًا ۱۲۰ قدم طول مین ہوگی جسکے صحن مین صد ہا نمازی ... کہڑے ہو سکینگے۔ عمارت زیادہ تر مختلفہ پتہر ... اور عربی عمارات قدیم کی طرز ... قاہرہ ... ین مین مسجد کے علاوہ مسلمانون کے لئے ... تام کی تعمیر کی بہی تجویز ہورہی ہے۔

پورٹ سعید کا قرنطینہ اٹہا لیا گیا۔

قطر خان یا شاہزادات پسندیدہ کے صلہ معافہ ...

ahmadimuslim.de

احمد آباد میں نیشنل محمڈن ایسوسی ایشن نے بالاتفاق یہ رزولیوشن پاس کیا کہ مسلمانوں نے انڈین نیشنل کانگرس سے تعلق نہیں رکھنا چاہیئے۔

دارجلنگ میں ۱۰/ماہ حال کو متواتر ۳۰ گھنٹہ تک بارش ہوئی ۲۰ انچ کے قریب پانی برسا۔

الہ آباد میں گذشتہ پیر کو ۵½ انچ اور بنارس میں ۱۷/ماہ حال کو ۱۰ انچ سے زیادہ بارش ہوئی۔

کثرت بارش کی وجہ سے کلکتہ اور مدراس کے درمیان ایسٹ کوسٹ ریلوے کی لائن کئی جگہ سے بہہ گئی۔

نائک گل خان ضلع ہوشیارپور کے ملاح غلام محمد کو رائل ہیومین سوسائٹی کا تمغہ عطا کیا گیا۔

جانوروں کے علاج کے لئے شملہ میں ۷ ہزار ۵ سو روپے کے خرچ سے ایک ٹرزری سپتال بنایا جائیگا۔

منچوریا کے کئی ایک مقامات میں جاپانیوں نے روسیوں کے برخلاف بغاوت کردی۔

گورنمنٹ جاپان نے اپنی فوج کی جاڑوں کی وردی بنانیکا جنوبی اسکاٹلینڈ کے کارخانوں کو ٹھیکہ دیا ہے۔

لیڈی کرزن کو آہستہ آہستہ آرام ہوتا جاتا ہے وہ کمزور بہت ہوگئی ہیں۔

جرمنی فوج کے ۲۵ افسر اور عہدیدار اپنے ماتحت سپاہیوں کے ساتھ بدسلوکی کرنے کے جرم میں گذشتہ جون سے اب تک قید ہو چکے ہیں۔

پولیس کمیشن پر تمام لوکل گورنمنٹوں نے اپنی اپنی رائے دیدی ہے اور اب معاملہ گورنمنٹ انڈیا کے زیر غور ہے۔

مسٹر واگلے نے بنگال میں کارخانہ شیشہ گری کے کھولنے کا [illegible] کرلیا ہے۔

پنجشنبہ گذشتہ کو ایک عام جلسہ بصدارت پادری سیلم صاحب بغرض ہمدردی حیوانات منعقد ہوا۔

ضلع گوجرانوالہ میں ایک جاٹ عورت نے اپنے خاوند کو زہر دے کر مار ڈالا اور خود ہی گڑھا کھود کر دفن کردیا۔ شبہ ہونے پر عورت گرفتار ہوئی اور لاش قبر سے نکال کر ہسپتال بھیجی گئی مقدمہ زیر تفتیش ہے۔

ریاست جیپور میں بقول ڈیلی ٹائمز لاہور سول وار ہونے والی ہے۔ مہاراجہ صاحب اپنے کسی رشتہ دار پر حملہ کرنا چاہتے ہیں گورنمنٹ انڈیا نے ۴۸ گھنٹہ کی لڑائی کی اجازت دی ہے فریقین زور شور سے تیاریاں کر رہے ہیں۔

دودھ سے مکھن نکالنے والی کلوں پر جو ہندوستان لائی جاینگی گورنمنٹ نے محصول چونگی معاف کردیا ہے۔

میموریل ہال کلکتہ کی پہلی منزل تیار ہوگئی ہے۔

چرس کا محصول پنجاب میں بجائے اڑھائی روپے کے چھ روپے سیر قرار دیا گیا ہے۔ (چہا ہوا)

امرتسر میں ۲۴۲۹۵۰ کی لاگت سے نیا جیل خانہ تیار ہوگا۔

مہاجرین ممالک غیر نے ولایت القرہ میں ۶ قریے آباد کئے ہیں جنکے نام حسب ذیل ہیں۔ حمیدیہ۔ تیمورہ۔ مجیدیہ۔ محمودیہ۔ عثمانیہ وغیرہ۔

سکھر سٹیشن کا ٹکٹ کلکٹر جو ۱۸ سال کا نوجوان تھا مجذوبی کی حالت میں ڈاک گاڑی کے نیچے کچل کر مرگیا۔

لاہور کی میونسپل کمیٹی اختیارات مفوضہ گورنمنٹ کی رو سے گوشہ پائیز ہونے کے لئے زمین حاصل کرنے کی تدبیر کر رہی ہے۔

کابل سے نواب [illegible] ایسرائے بہادر کی روانگی کا ابھی تک فیصلہ نہیں ہوا۔

حجاز ریلوے کے افتتاح کی یادگار میں قسطنطنیہ کے محکمہ دارالضرب نے ۵۰۰ نئے نوٹ تیار کئے۔

سررشتہ تعلیم ٹرکی نے بلغاریہ کے مسلمانوں میں سے ۱۴ طالبعلم مصارف حکومت سے تعلیم پانے کے لئے انتخاب کئے اور انکو دارالخلافہ کے مدارس اور دیگر ولایت کے مدارس میں بغرض تعلیم بھیجدیا ہے۔

---

ahmadimuslim.de

جنات السیر فی احوال سید البشر

ہر دو جلد کامل

وہ کون آنکھ ہے جو اپنے نبی کریم کی سیر و شمائل دیکھنے کی مشتاق ہو اور وہ کونسا دل ہے جو نظم کی باغ و بہار میں شگفتگی اور تازگی نہ پائے یہ بیمثل کتاب سیر کا ایک باغ ہے جسکے آٹھ چمن ہیں ہر چمن روحانی لذت دینے والا گلزار بہشت کا نمونہ ہے کہانی نہیں ناول نہیں بلکہ اپنے نبی کریم کی سوانح عمری اور مقدس احوال ہے امت مرحومہ کے پاس یہ بجز ان معلومات کے مایہ سعادت ورکونسی چیز ہے عربی اور فارسی شناس تو ان زبانوں کی تصنیفوں سے بہرہ مند ہوتے ہیں مگر اپنے ملک کی بولی میں ایسی دلکش نظم سیر میں نہ کبھی دیکھی نہ سنی یہ دیکھنو کہ دو جلدیں ہیں مگر دو سو کتابوں کا خلاصہ جناب مولینا الحاج شاہ عبد الحی اولخطاطور اللہ مرقدہ نے اپنے عشق و محبت کی داد دی اور دریا کو کوزہ میں بند کر دیا جسکی مختصر فہرست مضامین یہ ہے چمن اول انوار نبوت ہے جس میں ابتداء خلقت نور محمدی و قصہ اصحاب فیل تک تفصیل احوال مرقوم ہے چمن دوم گلزار نبوت ہے جس میں ولادت با سعادت سے نبوت تک کیا ہوں سال عمر تک کا کل حال ہے چمن سوم بہار رسالت ہے جس میں معراج شریف اور ساتوں آسمان و کرسی و جنت و دوزخ کا احوال ہے چمن چہارم اخبار نبوت ہے جس میں ہجرت سے وفات شریف تک کا احوال ہے ایضاً جلد دوم بشارات محمدی ۔ شمائل محمدی ۔ عبادات محمدی معجزات محمدی جس وضاحت اور خوبی سے یہ احوال اس کتاب میں درج ہیں دیکھنے پر موقوف ہے لفظ لفظ اسکا جو مقناطیس اثر رکھتا ہے اسکے دیکھنے والے دونوں ہی جانتے ہیں چاہئے کوئی بستی ۔ قریہ شہر ایسا نہ ہو کہ جس میں یہ کتاب بہ شوق مشتاقان دین کے سینہ بہ سینہ روشن نہ ہو گئے ہوں چند سال ہوئے یہ کتاب نایاب ہو گئی تھی اور لوگ اسکا طبع ہونا بھی دشوار تھا اب کے فقیر نے کتاب کو دوبارہ بمشقت چھپوانے کی اجازت پائی اور چھپوا کر پبلک کو فائدہ رسانی ۔ قیمت مجلد صرف ... اور بے جلد ... قدر کی گئی سستے نسخے فروخت ہوئے اور چند ہی باقی ہیں شائقین جلدی کریں ورنہ پھر کتاب کا ملنا کبھی ناممکن اور دشوار ہو جائیگا ۔ حضور اللہ نے مد مزید آمد

(پتہ) لشکر بنگلور تاجر کتب شیخ محی الدین اینڈ سنس

کون کہتا ہے کہ آپ خرید یں؟

مجھے کچھ غرض نہیں کہ لمبی چوڑی تحریر سے آپکی منتیں کروں کیونکہ ۔ ع
وہ خود بخود دہرتی ہے مشہور اثر دار دوا

نیاز مند کی تیار کردہ معجون جسکی بابت میں نے آجتک کبھی کسی اخبار یا اشتہار میں مضمون نہیں دیا جسکا تجربہ مدت سے میں اپنے مطب میں بارہا کئی اشخاص پر کیا ۔ جو اپنے کیمیائی اثر کے باعث کسی طرح بڑی ثابت نہیں ہوئی ۔ اعضائے رئیسہ کو تقویت تام دیتی ہے ۔ یہ معجون جسکا نام معجون جواہر رکھا گیا ہے ۔ مروارید ۔ عنبر ۔ مشک ۔ یشب ۔ عقیق ۔ فولاد ۔ نقرہ ۔ طلا ۔ اور ان ادویہ مفرحہ مقویہ باہیہ سے ترکیب دی جاتی ہے جو تمام سینہ لبیب پہلی آتی ہیں جنہوں نے اس خط ظاہری و باطنی بالکل درست ہو ... میں طبیعت میں ایک تازگی ... جو ... مزاج حوصلہ ... پیدا ہوتی ہے ... بھی بہت زیادہ لگتی ہے خون صالح پیدا اور قوت رجولیت زیادہ ہو جاتی ہے ۔ نسیان ۔ اختلاج ۔ نوازل ۔ ... [illegible]

[illegible]

حکیم محمد ابراہیم بہشتی ...